



سوال

(225) مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، چار بہنیں، اور چچا زاد بہن کا بیٹا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں منگی لدھوشاہ فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے۔ ایک بیوی بی بی امام زادی، 4 بہنیں مسما ت بی بی میر زادی، بی بی آمنہ، بی بی بیچو، بی بی زینب اور چچا زاد بہن کا بیٹا سید نور شاہ، اس کے بعد مسما ت میر زادی فوت ہو گئی جس نے وارث چھوڑے تین بہنیں بی بی آمنہ، بی بی بیچو، بی بی زینب اور چچا زاد بہن کے بیٹے ولی محمد، مقارو، وڈل، حاجی شاہ محمد، میرل، حسن، اس کے بعد بی بی آمنہ فوت ہو گئی جس نے چھوڑے 2 بہنیں، بی بی بیچو، بی بی زینب، اور چچا زاد بیٹوں کے بیٹے ولی محمد، شارو، وڈل، شاہ محمد، میرل، حسن، اس کے بعد بیچو بی بی اور زینب فوت ہو گئی جس نے وارث چھوڑے چچا زاد بھائیوں کی اولاد کے بیٹے جو کہ اوپر ذکر ہوئے ہیں۔ وضاحت کریں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک کو کتنا حصہ ملے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سب سے پہلے میت کی جائیداد میں سے کفن و دفن اور قرض کی ادائیگی کی جائے، پھر اگر جائز وصیت کی تھی تو ساری جائیداد کے تیسرے حصے سے پوری کی جائے پھر ساری ملکیت منقول خواہ غیر منقول کو ایک روپیہ قرار دے کر تقسیم اس طریقے پر ہوگی۔

فوت ہونے والا منگی لدھوشاہ ملکیت 1 روپیہ

وارث: بیوی کو 4 آنے، بہن میر زادی کو 2 آنے 8 پائی، بہن آمنہ 2 آنے 8 پائی، بہن بیچو 2 آنے 8 پائی، بہن زینب 2 آنے 8 پائی، چچا زاد کا بیٹا نور شاہ کو 1 آنہ 4 پائی ملیں گے

اس کے بعد میر زادی فوت ہوئی ملکیت 8 پائی 2 آنے

وارث: بہن 4/1/7 پائی، بہن 4/1/7 پائی، بہن 4/1/7 پائی، ولی محمد، متارو، وڈل، شاہ محمد، حسن، میرل

باقی اوپر مذکورہ تمام چچا زاد 4/1/10 پائی کے اندر برابر برابر حصے دار ہوں گے

اس کے بعد آمنہ فوت ہوئی ملکیت 4/1/3 پائی 3 آنے

وارث: بہن 1 آنہ 1 پائی، بہن 1 آنہ 1 پائی چچا زاد کی اولاد میں شارول، ولی محمد، وڈل، شاہ محمد، حسن میرل سب کے سب 1 آنے 4/1/1 پائی میں برابر کے حصے دار ہیں۔

